THE DAILY JANG LAHORE

روزنامہ جنگ لاہور

140

بانی۔۔۔ میر خلیل الرحمٰن

جلد 39 | جمعۃ المبارک 14 شوال 1439ھ 29 جیٹھ 15 جون 2018ء 2075ب | شمارہ 257

جوار و باجرہ کی کاشت... مویشیوں کی بنیادی غذائی ضرورت

گرمی اور خشکی برداشت کرنے کی وجہ سے ان چارہ جات کی کاشت کامیابی سے کی جا سکتی ہے

جوار و باجرہ کی فصلیں نومبر میں کاٹ کر گٹھے باندھ کر رکھ دیں اور سردیوں میں جانوروں کو کھلائیں

نوید عصمت کاہلوں

پنجاب میں تقریباً 6 ملین ایکڑ سے زائد رقبہ پر مختلف قسم کے چارہ جات کاشت ہونے کے باوجود بھی جانوروں کو ضرورت کے مطابق سبز چارہ دستیاب نہیں ہو رہا جس سے اکثر جانوروں کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ ان ضروریات کے پیش نظر مویشیوں کی تعداد میں بھی سالانہ خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔ جانوروں کی غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے چارہ جات سب سے اہم ترین جزو ہیں۔ غذائیت سے بھرپور چاروں سے نہ صرف دودھ کی پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے بلکہ جانوروں میں پروٹین، نمکیات اور غذائیت کا تناسب بھی برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ پنجاب کے آبپاش و بارانی علاقوں میں ان چاروں کی کاشت کے فروغ سے چارے کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے جس سے جانوروں کیلئے چارے کی قلت کے مسئلے پر قابو پانے میں مدد لی جا سکتی ہے۔ جوار گرمیوں کا ایک اہم اور جانوروں کا پسندیدہ چارہ ہے کیونکہ اس میں اقسام کی مناسبت سے لحمیات تقریباً 7 تا 12 فیصد ہوتے ہیں۔ جوار چونکہ گرمی اور خشکی برداشت کر لیتی ہے اس لیے پنجاب کے اکثر علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے۔ اس کا دانہ مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔ جوار کی منظور شدہ اقسام میں جے ایس 2002 قسم شعبہ چارہ جات سرگودھا کی منظور شدہ قسم ہے جو سب مروجہ اقسام سے زیادہ سبز چارہ کی پیداوار دیتی ہے اور 700 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم زیادہ دیر تک سبز رہتی ہے۔ جانور اسے رغبت سے کھاتے ہیں۔ ہیگاری: لمبے قد، درمیانی، مکمل دیسی والی جوار کی میٹھی قسم ہے۔ سبز چارے کی پیداوار 550 من فی ایکڑ ہے چارے کے علاوہ اس کے بیج کی پیداوار بھی حوصلہ افزا ہے۔ جے ایس 263: یہ چارے اور دانے دونوں مقاصد کیلئے موزوں قسم ہے۔ اس کا قد لمبا اور دیسی پیچھے کی طرف مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ سبز چارے کی پیداوار 500 من فی ایکڑ ہے تاہم اس قسم پر ریڈ لیف سپاٹ بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو کاشت کرنے سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندکش زہر لگانا ضروری ہے۔ چکوال جوار: یہ بارانی علاقہ جات کیلئے موزوں قسم ہے۔ میٹھی اور زیادہ دیر تک سبز رہتی ہے اور جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔ جوار 2011: یہ قسم 2011 میں منظور ہوئی۔ قد آور اور میٹھی ہے اور جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کے سبز چارہ کی پیداوار 720 من اور بیج کی پیداوار 30 من فی ایکڑ ہے۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔

باجرہ موسم گرما کا ایک اہم چارہ ہے اور اس کے سبز چارے اور بیج دونوں میں بہت سے غذائی اجزا پائے جاتے ہیں۔ یہ فصل دودھیل اور بار برداری والے جانوروں کیلئے یکساں مفید ہے۔ باجرہ کے دانے کو خصوصاً مرغیوں کی خوراک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں پانی کی کمی کو دوسرے چارہ جات کے مقابلہ میں بہتر طور پر برداشت کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اس لیے باجرہ کو بارانی علاقوں کی فصل بھی کہا جاتا ہے۔ ایم بی 87 (ملٹی کٹ باجرہ) شعبہ چارہ جات سرگودھا کی زیادہ کٹائیاں دینے والی منظور شدہ قسم ہے۔ اسے مارچ میں کاشت کر کے جولائی تک دو یا تین کٹائیاں لے کر بیج کیلئے چھوڑا جا سکتا ہے اور با آسانی 10 من بیج فی ایکڑ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس قسم کے پودے چونکہ قد میں چھوٹے ہوتے ہیں لہٰذا اس فصل کے گرنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ اس قسم کی سبز چارے کی پیداوار 500 من فی ایکڑ تک ہے۔ جوار و باجرہ موسم گرما کی چارہ کی اہم فصلیں ہیں پنجاب کی آب و ہوا ان فصلوں کیلئے نہایت موزوں ہے۔ ان فصلوں میں چونکہ خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت موجود ہے اس لیے یہ فصلیں پنجاب کے آبپاش اور بارانی دونوں علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے۔ چارے والی فصلیں مارچ سے جولائی تک حسب ضرورت کاشت کی جا سکتی ہیں جبکہ بیج والی فصلوں کی کاشت شروع جولائی سے وسط جولائی تک مکمل کر لی جائیں۔ چارے کی اگیتی فصل میں اگر رواں ملا کر کاشت کر لیے جائیں تو چارے کی غذائیت اور پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ کاشتکار چاروں کیلئے ان فصلوں کو عام طور پر بذریعہ چھٹہ کاشت کرتے ہیں لیکن چاروں کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول اور بیج والی فصلوں کو ایک فٹ کے فاصلے پر قطاروں میں بذریعہ ڈرل کاشت کیا جائے۔ ان کا بیج زیادہ گہرائی میں نہ جائے کیونکہ ان کے بیج چھوٹے ہوتے ہیں اور اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ جوار ہلکی کلراٹھی زمین پر بھی کاشت کی جا سکتی ہے لیکن زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے بھاری میرا زمین جہاں پانی کا نکاس اچھا ہو بہترین ہوتی ہے۔ باجرہ کی فصل کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کاشت کی جا سکتی ہے تاہم ہلکی میرا زمین جہاں پانی کا نکاس اچھا ہو اس کی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ زمین کا ہموار ہونا اچھی پیداوار کا ضامن ہے۔ اگر پچھلی فصل پر مٹی پلٹنے والا ہل نہ چلایا گیا ہو تو ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل اور دو دفعہ کلٹیویٹر بمعہ سہاگہ چلا کر اسے نرم اور بھربھرا کر لیا جائے۔ چارہ جوار کیلئے 32 سے 35 کلوگرام اور دانوں کیلئے 6 سے 8 کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے گو چھٹہ سے کاشت کا عام رواج ہے۔ لیکن اچھی پیداوار لینے کیلئے ایک فٹ کے فاصلے پر لائنوں میں بوائی کی جائے جبکہ بیج کیلئے فصل ڈیڑھ سے دو فٹ کے فاصلے پر لائنوں میں کاشت کی جائے۔ بارانی علاقوں میں کاشتکار وتر کی کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیج والی فصل کی کاشت کیلئے شرح بیج میں اضافہ کر لیں۔ باجرہ کی چارہ والی فصل کیلئے 4 سے 6 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کیا جائے اور بیج والی فصل کیلئے 2 سے 3 کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ صاف ستھرا، صحت مند بیج اچھی پیداوار کا ضامن ہوتا ہے اس لیے بوائی سے پہلے بیج کو اچھی طرح صاف کر لیا جائے اور اس کو مناسب پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کیا جائے۔ بوائی سے ایک ماہ قبل 3 یا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ یکساں بکھیری اور ہل چلا کر زمین میں ملا دیا جائے۔ اگر فصل کی حالت اچھی ہو تو دوسرے پانی کے وقت استعمال ہونے والی یوریا کھاد میں بچت کی جا سکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں سفارش کردہ دو بوری نائٹروفاس کھاد بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالی جائیں۔ جوار و باجرہ کی فصلوں کو 2 سے 3 پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد اور بعد میں حسب ضرورت 2 مزید پانی لگائے جائیں۔ بیج والی فصل کو دانے بنتے وقت پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دی جائے ورنہ پیداوار اور دانے کا معیار متاثر ہوگا۔ جوار و باجرہ کی چارہ والی فصلوں کو 50 فیصد پھول نکلنے پر کاٹ لینا چاہیے۔ اس وقت فصل کاٹنے پر زیادہ پیداوار اور مناسب غذائیت حاصل ہوتی ہے۔ اگر چارہ جوار والی فصل کا قد تین فٹ سے کم ہو اور فصل پانی کی کمی کا شکار ہو تو اسے جانوروں کو احتیاط سے کھلائیں کیونکہ اس حالت میں اس میں ایک زہریلا مادہ ہائیڈروسائنک ایسڈ (HCN) پیدا ہو جاتا ہے جو جانوروں کیلئے نہایت مضر ہے۔ اس لیے کوشش کی جائے کہ ایک پانی لگا کر چارہ جوار جانوروں کو کھلایا جائے۔ موڈھی فصل کا چارہ کھلانے میں بھی احتیاط برتنی ضروری ہے۔ اس صورت میں بھوسہ وغیرہ یا کوئی اور سبز چارہ اس کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے۔ جوار و باجرہ کی بیج والی فصلیں جب نومبر میں پک کر تیار ہو جائیں تو ان کے سٹے کاٹ کر خشک جگہ پر اکٹھے کر لیے جائیں اور باقی فصل کے گٹھے باندھ کر رکھ دیا جائے اور اسے سردیوں میں جانوروں کو کھلایا جائے۔ جوار و باجرہ کی چارے والی فصلوں پر عام طور پر کسی زہر کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے تاہم اگر بیج والی جوار کی فصل پر تنے کی سنڈی، کونپل کی مکھی اور مائٹس وغیرہ کا حملہ زیادہ ہو جائے تو محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے مقامی عملے کے مشورہ سے مناسب زہریں استعمال کی جائیں اور ان ضرر رساں کیڑوں کا بروقت انسداد کیا جائے۔ جوار کی فصل پر ریڈ لیف سپاٹ اور بیج والی فصل پر کانگیاری کا حملہ ہوتا ہے۔ ان بیماریوں کے تدارک کیلئے بیج صحت مند استعمال کیا جائے اور اس کو سفارش کردہ مناسب پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کیا جائے۔ بیج والی فصل میں کانگیاری زدہ پودوں کے سٹے کاٹ کر جلا دیے جائیں یا زمین میں دبا دیے جائیں۔